بسم اللہ الرحمن الرحیم

سردی کے موسم سے فائدہ اٹھالو

حضرت مولانا محمد سلیم دھورات صاحب دامت برکاتہم

سردی کے موسم میں راتیں لمبی ہو جاتی ہیں اور دن چھوٹے، یہ بھی اللہ کی طرف سے ایک نعمت ہے جس سے فائدہ اٹھانا چاہیئے، رات کے لمبا ہونے کی وجہ سے نیند پوری کر کے تہجد کی سعادت آسانی سے حاصل کی جاسکتی ہے، دن چھوتے ہو جاتے ہیں اور گرمی میں بھی کمی آجاتی ہے اس لئے روزہ رکھنے میں بھی سہولت ہوتی ہے، لہاذا سردی کے موسم میں بالخصوص سرد ملکوں میں رہنے والوں کو تہجد کی نماز اور روزوں کا اہتمام کرنا چاہیئے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سردی کے موسم کے شروع میں فرماتے تھے:

طَالَ اللَّيْلُ لِصَلٰوتِكُمْ وَقَصُرَ النَّهَارُ لِصِيَامِكُمْ فَاغْتَنِمُوْا

(كتاب التهجد وقيام الليل لابن أبي الدنيا)

رات تمہاری تہجد کی نماز کے لئے طویل ہوگئی ہے اور دن تمہارے روزوں کے لئے چھوٹا ہو گیا ہے اسلئے تم خوب فائدہ اٹھاؤ۔

جن کے ذمہ روزوں کی قضا ہے انہیں ان ایام کو غنیمت جان کر اپنی ذمہ داری سے سبکدوش ہو جانا چاہیئے، جن کے ذمہ روزوں کی قضا نہیں ہے انہیں صوم داؤد کی کوشش کرنی چاہیئے، ایک دن روزہ رکھیں اور ایک دن چھوڑ دیں، آپ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں:

أَحَبُّ الصِّيَامِ إِلَى اللّٰهِ صِيَامُ دَاوُدَ، كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا (البخاري)

سب سے زیادہ پسندیدہ روزے اللہ تعالی کے بارگاہ میں داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں، آپ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن چھوڑ دیتے تھے۔

اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو کم سے کم پیر، جمعرات اور ایامِ بیض کے روزے رکھنے چاہیئے۔

at-tazkiyah www.at-tazkiyah.com
PATH TO PURIFICATION